



NATIONAL SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION  
NOVEMBER 2020

**URDU FIRST ADDITIONAL LANGUAGE: PAPER II**

Time: 2 hours

70 marks

---

**PLEASE READ THE FOLLOWING INSTRUCTIONS CAREFULLY**

1. This question paper consists of 13 pages. Please check that your question paper is complete.
  2. Read the questions carefully and follow all instructions.
  3. Answer any two questions.
  4. Start each question on a new page.
  5. All answers must be in URDU.
  6. Strike out all rough work.
  7. It is in your own interest to write legibly and to present your work neatly.
-

**LITERATURE**

Read all instructions carefully.

یہاں آپ کو چار (۴) سوالات دیئے گئے ہیں۔  
سوال نمبر ۱ - ۲ - ۳ - ۴

QUESTION 1 SHORT STORY

سوال نمبر ۱ : کہانی

QUESTION 2 DRAMA

سوال نمبر ۲ : ڈراما

QUESTION 3 NOVEL

سوال نمبر ۳ : ناول

QUESTION 4 POETRY

سوال نمبر ۴ : نظمیں

صرف دو (۲) سوالات چُن کر جواب لکھیے

**ANSWER ANY TWO QUESTIONS.**

**NB:** Each question is equal to 35 marks: i.e. 2 × 35 = 70 marks

## QUESTION 1 SHORT STORY

سوال نمبر ۱۔ کیا فی

محترمہ فاطمہ جناح قائد اعظم کی سب سے چھوٹی بہن تھیں۔ ان کی پیدائش کے دوسرے سال ان کی والدہ کا انتقال ہو گیا تھا۔ اس لیے سب بہن بھائی ان کا خیال رکھتے تھے۔ قائد اعظم تو ان سے اتنا پیار کرتے تھے کہ انھوں نے ان کی تعلیم و تربیت اپنے ذمے لے لی تھی۔

ابتدائی تعلیم مکمل کر کے محترمہ فاطمہ جناح نے دانتوں کے علاج اور دانت بنانے کے فن کی تربیت حاصل کی اور دانتوں کا اسپتال قائم کیا۔ محترمہ فاطمہ جناح چوں کہ بہت خوش اخلاق اور اپنے فن میں ماہر تھیں اس لیے جلد ہی ان کا کام جم گیا لیکن یہ کام ابھی شروع کیے تھوڑے ہی دن ہوئے تھے کہ قائد اعظم کی اہلیہ کا انتقال ہو گیا۔ اُس وقت قائد اعظم کو ایک ایسے مددگار کی ضرورت تھی جو ان کی دیکھ بھال بھی کر سکے اور گھر کا انتظام بھی چلا سکے۔

ان حالات کے پیش نظر محترمہ فاطمہ جناح اپنا اسپتال بند کر کے قائد اعظم کے ساتھ رہنے لگیں۔ قائد اعظم اس زمانے میں دکالت کرتے تھے اور ساتھ ہی ملک کی سیاست میں بھی دلچسپی لیتے تھے۔ جب محترمہ فاطمہ جناح نے ان کے گھر کا انتظام سنبھال لیا تو وہ اس طرف سے بے فکر ہو گئے اور اپنے کاموں میں پہلے سے زیادہ توجہ دینے لگے۔

بات یہیں تک پہنچی تھی کہ بادرچی خانے سے منظر کی امی نے کہا: ”ناشتا تیار ہے، آپ کہیں تو لے آؤں“ ابو نے بچوں سے پوچھا، ”بھئی پہلے ناشتا کر دو گے یا یہ باتیں جاری رکھیں؟“

انظر بولا: ”پہلے یہ باتیں پوری ہو جائیں تو پھر ناشتا کریں گے“ ابو نے کہا: ”بھئی ذرا ٹھہر کر کریں گے“ پھر فاطمہ جناح کے بارے میں گفتگو جاری رکھتے ہوئے کہا:

## 1.1 CONTEXTUAL

سوال نمبر ۱۔ واجو یا صحیح می لکھیے

- (1) ۱. والدہ
- (1) ۲. خیال
- (1) ۳. دانتوں
- (1) ۴. تھوڑا
- (1) ۵. حالت

سوال نمبر ۲

جواب لکھیے

۱. محترم فاطمہ جناح اور قائد اعظم کا کیا رشتہ تھا؟ (1)
۲. فاطمہ کی والدہ کا کب انتقال ہوا تھا؟ (1)
۳. قائد اعظم نے فاطمہ کے تعلیم کے بارے میں کیا کیا تھا؟ (1)
۴. اپنی تعلیم مکمل کر کے فاطمہ نے کیا قائم کیا تھا؟ (1)
۵. اُن کا کام کیوں جلوی جُم گیا تھا؟ (1)

سوال نمبر ۳. ذیل الفاظ کو محلوں میں لکھیے۔

۱. انتقال۔ (1)
۲. ذمہ داری۔ (1)
۳. اخلاق اور فن میں۔ (1)
۴. دیکھ بھال۔ (1)
۵. وکالت۔ (1)

سوال نمبر ۴. تجلے پورے کریں۔

۱. فاطمہ کے بہن بھائی اُن کا خیال رکھتے تھے کیونکہ — (2)
۲. قائد اعظم نے اپنی بہن کی تعلیم کی ذمہ داری کی کیونکہ — (2)
۳. فاطمہ نے دانتوں کا اسپتال اسی لئے قائم کیا تھا کیونکہ — (2)
۴. اسپتال بند ہو گئی کیونکہ — (2)
۵. قائد اعظم اُن کے کاموں میں بے فکر ہو گئے کیونکہ — (2)

سوال نمبر ۵. پیرا گراف لکھیے۔

- (10) فاطمہ جناح کے خاتون کے بارے میں لکھیے۔ (۱-۱۰ لائنیں) [35]

OR

## 1.2 ESSAY

سوال نمبر ۲. مضمون

فاطمہ جناح

قائِمہ اعظم اور اُن کے خاندان نے فاطمہ جناح کی تعلیم اور تربیت  
 میں اُن کو بہت مدد دی تھی؛ نتیجہ یہ ہوا کہ فاطمہ ایک زبردست  
 دانشور کا ڈاکٹر بنی۔ اپنے الفاظ میں مضمون لکھیں۔

( ۱۸-۲۰ لائن )

[35]

## QUESTION 2

## DRAMA

سوال نمبر ۲۔ ڈراما

صہمات

(خوبصورتی سے سجایا ہوا کمرہ۔ ابراہیم اور شمعون قالین پر گاؤ تکیے

لگائے بیٹھے ہوئے ہیں۔ سامنے حقہ رکھا ہوا ہے۔)

شمعون: میرا خیال ٹھیک ہے تو آپ کسی سخت پریشانی میں مبتلا ہیں۔

۔ میں آپ کی کیا مدد کر سکتا ہوں؟

ابراہیم :- (ذرا دیر سوچ کر) آپ کا خیال درست ہے۔ لیکن میں آپ جیسے

مہربان اور مہمان نواز سے اپنی پریشانی کا اظہار کر کے آپ

کو تکلیف نہیں پہنچانا چاہتا۔

شمعون :- عزیز مہمان، اگر آپ مجھے اپنا دوست سمجھتے ہیں تو اپنی پریشانی

ضرور بیان فرمائیں۔ آپ پر دس میں ہیں، ممکن ہے میں آپ

کی مدد کر سکوں۔

ابراہیم :- اب آپ مجھے مجبور کرتے ہیں تو عرض کر تا ہی پڑے گا۔ بات

یہ ہے کہ چند لوگ میری جان کے دشمن ہیں، میں بڑی مشکل سے

جان بچا کر ادھر ادھر مارا مارا پھر رہا ہوں۔

شمعون :- بس اتنی سی بات ہے۔ آپ میرے مہمان ہیں اور میری پناہ میں

ہیں میں شمعون آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ میرے ہوتے ہوئے

کوئی بھی آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

ابراہیم :- میں آپ کا بے حد شکر گزار ہوں جناب۔

شمعون :- شکر گزار تو مجھے ہونا چاہیے کہ آپ نے مجھے اس قابل سمجھا یہ ہمارے

قبیلہ کی روایت رہی ہے کہ ہم اپنے مہمان کی جان و مال کی عزت و

حفاظت میں اپنی جانوں کی پروا نہیں کرتے۔

ابراہیم :- میں اس کے لیے آپ کا تمام عمر احسان مند رہوں گا۔

## 2.1 CONTEXTUAL

ڈراما

سوال نمبر ۱ جواب لکھیے۔  
سوال نمبر ۱

- (1) ۱. کتہ کیا سچا ہوا تھا؟
- (1) ۲. ڈراما میں کتنے کردار ہیں؟
- (1) ۳. شمعون نے ابراہیم کو کیا سوال کیا؟
- (1) ۴. کونسا کردار پریشانی میں مبتلا تھا؟
- (1) ۵. قبیلہ کی کیا روایت رہی تھی؟

سوال ۲: الفاظ اور محاوروں کی معنی لکھیے۔  
سوال ۲

- (2) ۱. مہمات شوازی
- (2) ۲. پریشات
- (2) ۳. پردیس
- (2) ۴. جان کے دشمنی
- (2) ۵. قبیلہ کی روایت

سوال ۳ تجرے لکھیے۔  
سوال ۳

- (1) ۱. تکلیف
- (1) ۲. شکر گزار
- (1) ۳. عزت
- (1) ۴. وعدہ کرنا
- (1) ۵. ادھر ادھر

ڈراما

سوال نمبر ۵  
ایک ایک پر پیرا گراف لکھیے۔ (۸-۶ لائن)

(5)

۱. شمعون کی ایمانداری۔

(5)

۲. ابراہیم کی پریشانی۔

سوال نمبر ۵  
اس کہانی سے سلائیے کہ ابراہیم اور شمعون میں کیسی دوستی تھی۔  
(۸-۶ لائن لکھیے۔)

(5)

[35]

OR

2.2 ESSAY

سوال نمبر ۲. مضمون

شمعون۔ "عزیز مہمان، اگر آپ مجھے اپنا دوست مانتے ہیں تو اپنی پریشانی ضرور بیات فرمائیے۔ (۱۸-۲ لائن لکھیے)۔  
ممکن ہے میں آپ کی مدد کر سکوں۔"

[35]



## QUESTION 3

## NOVEL

## سوال نمبر ۳: کہانی ناول

## علامہ محمد اقبالؒ

ہم میں سے کون ہے جو علامہ اقبالؒ سے واقف نہیں۔ ان کا نام سنتے ہی ہمارے دل میں ادب اور احترام کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لیے کہ پاکستان کا خواب سب سے پہلے اقبالؒ ہی نے دیکھا تھا۔ ان سے پہلے حیدر علی، ٹیپو سلطان، سراج الدولہ، فضل حق خیر آبادی اور سر سید احمد خاں نے بھی مسلمانوں کی آزادی کے لیے بہت کچھ کیا لیکن قوم کو پاکستان کا تصور سب سے پہلے اقبالؒ ہی نے دیا تھا۔ وہ ہماری قوم کے بہت بڑے محسن ہیں۔

اقبالؒ ایک عظیم شاعر تھے۔ انھوں نے اپنی شاعری میں محبت کا رس گھولا، اسی لیے اس میں بے حد اثر تھا۔ وہ جو بات کہتے تھے دل میں اتر جاتی تھی! اُن کے شعر آج بھی دلوں میں جوش اور تڑپ پیدا کر دیتے ہیں۔ انھوں نے قوم کو آزادی، محبت، محنت، اتحاد اور اتفاق کا پیغام دیا۔

اقبالؒ سیالکوٹ کے شریف گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ان کے ماں باپ دونوں عبادت گزار اور نیک مسلمان تھے۔ پھر اقبالؒ کو جو استاد ملے، وہ بھی بہت دین دار اور نیک تھے، اس لیے اقبالؒ پر نیکی کا بڑا گہرا رنگ چڑھ گیا۔ وہ ایک سچے اور پکے مسلمان تھے۔ انھیں قرآن مجید سے بے حد محبت تھی۔ وہ ہر روز قرآن کی تلاوت کرتے تھے۔ اکثر تلاوت کے وقت ان کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگتے یہاں تک کہ قرآن مجید کے ورق تر ہو جاتے۔ آپ قرآن مجید پڑھتے ہوئے اس کے مطلب پر غور کرتے اور پھر ان باتوں کو شعروں میں بیان کر دیتے۔

## 3.1 CONTEXTUAL

## سوال نمبر ۴: جواب لکھیے

۱. علامہ اقبالؒ کا نام سنتے ہی، ہمارے دل میں کیا پیدا ہوتا ہے؟ (1)
۲. اقبالؒ کہاں پیدا ہوئے تھے؟ (1)
۳. اُن کے ماں باپ کیسے تھے؟ (1)
۴. اقبالؒ کے استاد کیسے تھے؟ (1)
۵. اقبالؒ نے قوم کو کیا پیغام دیا تھا؟ (1)

اقبال

سوال  
نمبر ۲

الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

- (1) ۱. احترام
- (1) ۲. آزادی
- (1) ۳. شاعر
- (1) ۴. قوم
- (1) ۵. صحبت

سوال  
نمبر ۳

- (2) ۱. پاکستان کا خواب \_\_\_\_\_
- (2) ۲. اقبال قوم کے بڑے \_\_\_\_\_
- (2) ۳. اقبال کے استاد بہت \_\_\_\_\_
- (2) ۴. انھیں قرآن مجید سے \_\_\_\_\_
- (2) ۵. آپ قرآن مجید کے مطلب پر \_\_\_\_\_

سوال  
نمبر ۴

- (5) ۱. اقبال کا پیغام۔

سوال  
نمبر ۵(10)  
[35]

OR

## 3.2 ESSAY

سوال نمبر ۲۔ مضمون

سوال  
نمبر ۲

حَلَامہ اقبال سے ہم بہت واقف ہیں۔ وہ قوم کے پڑے فحس  
ہیں۔ انھوں نے قوم کو آزادی، محبت اور محنت کا پیغام دیا تھا۔  
حَلَامہ اقبال کی زندگی کے حالات لکھیے۔ (۲۰۱۸ء لائن)۔

[35]

## QUESTION 4 POETRY

## سوال نمبر ۴ نظم

## 4.1 POEM 1

آپ کو دو (۲) نظمیں دیئے گئے ہیں۔  
دونوں کے جواب دیجیئے۔  
نظم نمبر ۱۔ ساری دنیا اپنا گھر ہے۔

LINE 2 ساری دنیا اپنا گھر ہے مل کر اسے سجاؤ آپادھانی چھوڑ کے بچو! پیار کے دئے جلاؤ  
کیسا غصہ، کیسی خفگی، کیسی مار گٹائی جو پھنتے ہیں ان باتوں میں، وہ شیطان کے بھائی  
LINE 3 اچھی اچھی باتیں سیکھیں، سچائی کو مانیں جو اچھے ہیں اس دنیا میں، اُن کو اپنا جانیں  
مل کر کھیلیں مل کر کھائیں، مل کر سیر کو جائیں رنگ رنگیلے پھولوں والا، پیار کا باغ لگائیں  
اُس سچے خالق نے بچو! انسان ہمیں بنایا عقل کا نور عطا فرما کر، رتبہ خوب بڑھایا  
اچھے اچھے کاموں سے اب، اپنی شان بڑھاؤ ساری دنیا اپنا گھر ہے مل کر اسے سجاؤ  
[سندھ ٹیکسٹ بک بعد از کراچی۔]

جواب لکھیے۔

- ۱۔ شیطان کے بھائی کون ہیں؟
- ۲۔ بچوں کو مل کر کیا کرنا چاہیئے؟
- ۳۔ اللہ نے انسان کا رتبہ کس طرح بڑھایا؟
- ۴۔ صفتی لکھیے۔
- ۱۔ شیطان
- ۲۔ پیار کے دیئے جلاؤ
- ۵۔ اشعار کی صفتی لکھیے۔

- ۱۔ کیسا غصہ، کیسی خفگی، کیسی مار گٹائی جو پھنتے ہیں ان باتوں میں، وہ شیطان کے بھائی۔ LINE 2 (4)
- ۲۔ اچھی اچھی باتیں سیکھیں، سچائی کو مانیں جو اچھے ہیں اس دنیا میں، اُن کو اپنا جانیں۔ LINE 3 (4)

## 4.2 POEM 2

نظم نمبر ۲

## ستارے

میری پیاری امی یہ تھے سے تارے  
کہاں رہتے ہوں گے یہ دن بھر چارے

فقط رات میں ان کو دیکھا ہے میں نے یونہی دن میں ہر سمت ڈھونڈا ہے میں نے  
کہیں یہ اکٹھے کہیں یہ جدا ہیں کہیں مل گئے ہیں کہیں یہ خفا ہیں  
یہ جو قافلے سے بنا کر چلے ہیں یہ کیا چاند ماموں کے سب بھانجے ہیں  
یہ محفل سجاتے ہیں راتوں میں اکثر خدا جانے کیا کرتے رہتے ہیں دن بھر  
چلے جاتے ہیں یہ اندھیرے اندھیرے کہاں جاتے ہیں یہ سویرے سویرے

LINE 6

LINE 7

یہ دن بھر میں کرتے ہیں کیا پیاری امی  
یہ سورج سے ڈرتے ہیں کیا پیاری امی

(جیب اللہ اوج)

جواب لکھیے

- (1) ۱. بچی نے امی کو کیا سوال کیا؟
- (1) ۲. رات کو ستارے کیا سمجھتے ہیں؟
- (1) ۳. دن بھر ستارے کیا کرتے ہیں؟
۴. اشعار کی معنی لکھیے۔

(3) ۱. چلے جاتے ہیں یہ اندھیرے اندھیرے کہاں جاتے ہیں یہ سویرے سویرے LINE 6

۲. یہ دن بھر میں کرتے ہیں کیا پیاری امی LINE 7

(3) یہ سورج سے ڈرتے ہیں کیا پیاری امی

(9) ۵. اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔ (۸-۱۰ لائنیں)

(18)

[35]

Total: 70 marks